

معلوماتی مواد - (Powdery Mildew) سفوفی پھپھوندی

گندم کی ایک عام فنگل بیماری ہے۔ (Powdery Mildew) سفوفی پھپھوندی (Introduction) تعارف 1. اسے "چٹا" یا "سفید پاؤڈر" والی بیماری بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بیماری پودے کے پتوں اور دیگر حصوں پر سفید رنگ کی تہہ چڑھا دیتی ہے جس سے پودا کمزور ہو جاتا ہے۔

2. علامات (Symptoms)

- سفید سفوف: اس کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ پودے کے پتوں، تنوں اور بعض اوقات سٹوں پر رنگ کا پاؤڈر جم جاتا ہے۔ (Grey) روئی کے گالوں کی طرح سفید یا خاکستری ظاہری شکل: ایسا لگتا ہے جیسے پودے پر کسی نے آٹا یا راکھے چھڑک دی ہو۔
- بعد کے اثرات: وقت گزرنے کے ساتھ یہ سفید پاؤڈر مثیلے یا بھورے رنگ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور اس میں چھوٹے چھوٹے سیاہ نقطے بن جاتے ہیں۔
- پتوں کا سوکھنا: شدید حملے کی صورت میں پتے پبلے پڑ کر سوکھ جاتے ہیں اور مر جھا جاتے ہیں۔

3. Spread & Conditions Favorable (سازگار ماحول اور پھیلاو)

سے تھوڑا مختلف ماحول پسند کرتی ہے۔ (Rust) یہ بیماری زنگ

- درجہ حرارت: 15 سے 22 ڈگری سینٹی گریڈ (ٹھنڈا موسم)۔
- اس بیماری کے لیے بارش کا بونا ضروری نہیں (Humidity) موسم: ابر آلود موسم اور زیادہ نمی صرف بوا میں نمی کافی ہے۔
- کاشت کی گئی بو اور بوا کا گزر کم ہو، وباں یہ (Dense) کاشت کا طریقہ: جہاں گندم بہت گھنی بیماری سب سے پہلے حملہ کرتی ہے۔
- ساایہ: درختوں کے ساتے نلے یا دیواروں کے ساتھ والی فصل زیادہ متاثر ہوتی ہے۔

4. نقصان (Damage)

- پتے کی سطح پر پھپھوندی جم جاتے کی وجہ سے سورج کی روشنی پودے تک نہیں پہنچتی اور ضیائی کا عمل رک جاتا ہے۔ (Photosynthesis) تالیف
- پودا خوراک نہیں بنا پاتا جس سے سب سے چھوٹے رہ جاتے ہیں اور دانہ نہیں بھرتا۔
- پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔

5. کیمیائی علاج اور اسپرے (Chemical Control)

علامات ظاہر ہوتے ہی اسپرے کریں۔ اس بیماری کے لیے خاص طور پر "سلفر" والے زبر بھی استعمال ہوتے ہیں۔

سب سے بہترین اور عام دستیاب ہے۔ 1. (Propiconazole) پروپیکونازول

یہ اس بیماری کے لیے بہت مؤثر ہے۔ 2. (Triadimefon) ٹرائی ڈائمفون

ابتدائی مراحل میں سلفر کا اسپرے بھی کیا جا سکتا: 3. (Sulphur Fungicides) سلفر فنجی سائینڈ۔

4. ملی لیٹر فی ایکڑ: 250 (Tebuconazole) ٹیبوکونازول

6. (Prevention) حفاظتی اقدامات

- بیج کی شرح: بیج کی سفارش کردہ مقدار استعمال کریں، بہت زیادہ گھنی کاشت نہ کریں تاکہ پودوں کے درمیان بوا اور دھوپ کا گزر بوسکے۔
- کھاد: نائٹروجن کھاد (بوریا) کا بہت زیادہ اور غیر ضروری استعمال نہ کریں، کیونکہ یہ پودے کو نرم اور بیماری کے لیے حساس بناتا ہے۔
- مزاحم اقسام: بیماری کے خلاف مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔